NOTE-9 :- لیت کے استعمال کے بارے میں ایک بات نوٹ
کر لیں کہ کَعَلَّ کی طرح لیتَ بھی کسی فعل پر داخل
نہیں ہوتا ہے اس لیے اگر فعل سے پہلے لانا ہو تو
لیتما یا لیتنی بنا کر لایا جاتا ہے

NOTE-10 لیت ہمیشہ کسی اسم یا ضمیر پر داخل ہوتا
ہے اور اپنے اسم کو نصب دیتا ہے

مثال :- لیتَ زیداً نَجَحَ کاش کہ
زید کامیاب ہو جاتا

یا لَیْتَنِی نَجَحْتُ :- اے کاش میں کامیاب ہو جاتا

غور سے دیکھا جائے تو یہ بھی دراصل جملہ اسمیہ ہی ہوتا ہے جبکہ
بظاہر کوئی جملہ فعلیہ ہوتا ہے مبتدا کے شروع میں
لیت لگتا ہے اور اب مبتدا جو لیت کا اسم کہتے ہیں
اِنَّ اور کَعَلَّ کے اسم کی طرح منصوب ہوتا





مادہ ذهب

## ماضی تمنائی کی گردان

| عدد | غائب مذکر | غائب مؤنث | حاضر مذکر | حاضر مؤنث | متکلم مذکر | متکلم مؤنث |
|---|---|---|---|---|---|---|
| واحد | لَيْتَهُ ذَهَبَ<br>کاش وہ گیا ہوتا | لَيْتَهَا ذَهَبَتْ<br>کاش وہ گئی ہوتی | لَيْتَكَ ذَهَبْتَ<br>کاش تو گیا ہوتا | لَيْتَكِ ذَهَبْتِ<br>کاش تو گئی ہوتی | لَيْتَنِي ذَهَبْتُ<br>کاش میں گیا ہوتا | لَيْتَنِي ذَهَبْتُ<br>کاش میں گئی ہوتی |
| تثنیہ | لَيْتَهُمَا ذَهَبَا<br>کاش وہ دونوں گئے ہوتے | لَيْتَهُمَا ذَهَبَتَا<br>کاش وہ دونوں گئی ہوتیں | لَيْتَكُمَا ذَهَبْتُمَا<br>کاش تم دو مرد گئے ہوتے | لَيْتَكُمَا ذَهَبْتُمَا<br>کاش تم دو عورتیں گئی ہوتیں | لَيْتَنَا ذَهَبْنَا<br>کاش ہم دو مرد گئے ہوتے | لَيْتَنَا ذَهَبْنَا<br>کاش ہم دو عورتیں گئی ہوتیں |
| جمع | لَيْتَهُمْ ذَهَبُوا<br>کاش وہ سب مرد گئے ہوتے | لَيْتَهُنَّ ذَهَبْنَ<br>کاش وہ سب عورتیں گئی ہوتیں | لَيْتَكُمْ ذَهَبْتُمْ<br>کاش تم سب مرد گئے ہوتے | لَيْتَكُنَّ ذَهَبْتُنَّ<br>کاش تم سب عورتیں گئی ہوتیں | لَيْتَنَا ذَهَبْنَا<br>کاش ہم سب گئے ہوتے | لَيْتَنَا ذَهَبْنَا<br>کاش ہم سب عورتیں گئی ہوتیں |

Important

EX-NO-38

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| AUGUST | | | | | | |
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 |
| 8 | 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 |
| 15 | 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 |
| 22 | 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 |
| 29 | 30 | 31 | | | | |

# اردو میں ترجمہ کریں

① اے ذیر اُستانی بنری میں سے کیوں غصہ ہوگئی اس نے اپنا سبق یاد نہیں کیا تھا

② کیا تو روزانہ اپنا سبق یاد کرتا ہے میں روزانہ اپنا سبق یاد کرتا تھا۔ لیکن کل میں نے یاد نہیں کیا ہے

③ کیا تیرا لڑکا گھر میں ہے۔ وہ ابھی کھیل گیا ہے

④ اور یوسف کہاں ہے شاید وہ مسجد کی طرف چلا گیا ہو

27 wed ۲۰ ذی الحجہ

⑤ اگر ہم سُن لیتے یا جان لیتے تو جہنم والوں میں نہ ہوتے

28 thu ۲۱ ذی الحجہ 29 fri ۲۲ ذی الحجہ

⑥ اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہو جاتا

⑦ ہم پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے

Important

ع.ی میں ترجمہ کریں

① ذَهَبُوا طُلَّابُ الْمَدْرَسَةِ إِلَى الْحَدِيقَةِ كُلُّهُمْ يَرْجِعُونَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

② هَلْ حَاوَلْتُمْ تَحْفَظُ دَرْسَكَ بِالْأَمْسِ
كُنْتُ تَحْفَظُ دَرْسِي بِالْأَمْسِ

③ هَلْ كَتَبْتُمْ وَاجِبَاتِ الْمَدْرَسَة

④ نَعَمْ كَتَبْتُ

⑤ كَانُوا يَحْفَظُونَ أَوَّلاً دِ الْبِحَارِ دُرُوسَهُمْ كُلَّ الْيَوْمِ

٢٣ ذی الحجة sat 30

٢٤ ذی الحجة sun 31

⑦ كُلُّهُمْ نَجَحُوا فِي الْإِمْتِحَانِ

Important

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

# مضارع کے تغیرات حصہ اول

## نصب اور جزم

**NOTE-1** عربی کے افعال میں سے فعل ماضی مبنی ہوتا ہے یعنی اس کے پہلے صیغہ واحد مذکر غائب (فَعَلَ) میں لام کلمہ کی فتحہ (َ) تبدیل نہیں ہوتی۔ گردان میں اگرچہ اس پر ضمہ (ُ) بھی آتا ہے مثال کے طور پر: صیغہ جمع مذکر غائب فَعَلُوا میں اور بعض دوسرے صیغوں میں یہ ساکن بھی ہو جاتا ہے مگر چونکہ پہلے صیغے میں فعل ماضی کے لام کلمہ کی حرکت فتحہ (َ) ہی رہتی ہے اور کسی وجہ سے تبدیل نہیں ہوتی اس لئے کہا جاتا ہے کہ فعل ماضی مبنی بر فتحہ ہے

1 mon ۲۵ ذی الحجہ

**NOTE-2** :- فعل ماضی کے برعکس فعل مضارع معرب ہے

2 tue ۲۶ ذی الحجہ

یعنی اسکے پہلے صیغے میں تبدیلی واقع ہو سکتی ہے اس کے لام کلمہ پر عموماً تو ضمہ (ُ) ہوتا ہے لیکن بعض صورتوں میں ضمہ کی بجائے اس پر فتحہ (َ) بھی آ سکتی ہے اور بعض صورتوں میں اس پر علامت سکون (ْ) بھی لگ سکتی ہے یعنی مضارع کا پہلا صیغہ يَفْعَلُ سے تبدیل ہو کر يَفْعَلَ بھی ہو سکتا ہے اور يَفْعَلْ بھی ہو سکتا ہے مضارع میں ان تبدیلیوں کا اثر گردان پر بھی پڑتا ہے۔ جیسا کہ آگے بیان ہوگا۔

**NOTE-3** :- جس طرح اسم کی تین حالتیں رفع۔ نصب۔ جر ہوتی ہیں اسی طرح فعل مضارع کی بھی تین حالتیں ہوتی ہیں ان کو رفع نصب، جزم کہتے ہیں فعل مضارع جب حالت رفع میں ہو تو مضارع مرفوع کہلاتا ہے اسی طرح نصب کی حالت میں مضارع منصوب اور جزم کی صورت میں مضارع مجزوم کہلاتا ہے

Important

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |



NOTE 4 :- ہم جانتے ہیں کہ کسی عبارت میں کسی اسم کے مرفوع، منصوب یا مجرور ہونے کی کچھ وجوہ ہوتی ہیں۔ آپ یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ فعل مضارع میں نصب کی تو کچھ وجوہ ہوتی ہیں مگر فعل مضارع میں رفع کی کوئی وجہ نہیں ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں جب نصب یا جزم کی کوئی وجہ نہ ہو تو مضارع مرفوع ہوتا ہے۔

زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں جب نصب یا جزم کی کوئی وجہ نہ ہو تو مضارع مرفوع ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہیے کہ جب فعل مضارع اپنی اصلی حالت میں ہو (جیسا کہ ہم گردان میں پڑھ آئے ہیں) تو وہ مرفوع کہلاتا ہے البتہ کسی وجہ کی بنیاد پر یہ منصوب یا مجزوم ہوتا ہے

wed 3 ۲۷ ذی الحجۃ

thu 4 ۲۸ ذی الحجۃ fri 5 ۲۹ ذی الحجۃ

عام گرامر والوں نے اسم کی تین حالتوں کے مقابلے میں فعل مضارع کی تین حالتیں قرار دی ہیں ورنہ فعل مضارع کی حالت رفع کسی تبدیلی کے نتیجے میں نہیں ہوتی۔ تبدیلی کی وجہ حرف نصب اور جزم میں ہوتی ہے

NOTE 5 :- یہ بہت ضروری ہے کہ ذہن نشین فرما کر یہ نوٹ کر لیں کہ رفع اور نصب تو اسم میں بھی ہوتا ہے اور فعل مضارع میں بھی مگر جزم صرف مضارع کی ایک حالت ہوتی ہے جبکہ جر صرف اسم میں ہوتی ہے۔ اسم میں رفع نصب اور جر کی پہلی قسم کی علامات یعنی آخری حرف کی تبدیلی کے لحاظ سے اسم کی مختلف شکلیں پڑھی تھیں۔ ان کے بعد رفع، نصب اور جر کے بعض اسباب کا مطالعہ کیا تھا۔ اسی طرح فعل

Important

مضارع میں بھی پہلے ہم آپ کو اس میں رفع نصب اور جزم کی صورت یا شکل سے شناسا کرائیں گے پھر ان کے اسباب

۱۰۶

106

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

NOTE-6 مضارع مرفوع وہی ہے جو ہم فعل مضارع
کے نام سے پڑھ چکے ہیں اور اسکی گردان کے چودہ
صیغوں سے بھی [illegible] واقف ہیں مثلاً۔ مضارع منصوب
یا اسکی حالت نصب ایک تبدیلی ہے جو فعل مضارع
کے آخری حصہ میں واضح ہوتی ہے اور اسکی تین علامات
یا تبدیلیں تو درج ذیل نقشہ سے سمجھی جا سکتی ہیں

| متکلم | | حاضر | | | غائب | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| أَفْعَلَ (مؤنث) | أَفْعَلَ (مذکر) | تَفْعَلِي (مؤنث) | تَفْعَلَ (مذکر) | تَفْعَلَ (مؤنث) | يَفْعَلَ (مذکر) | ۱ |
| نَفْعَلَ | نَفْعَلَ | تَفْعَلَا | تَفْعَلَا | تَفْعَلَا | يَفْعَلَا | |
| نَفْعَلَ | نَفْعَلَ | تَفْعَلْنَ | تَفْعَلُوا | يَفْعَلْنَ | يَفْعَلُوا | |

6 sat ۱ محرم

7 sun ۲ محرم

## نوٹ کرنے کی باتیں :۔

(۱) :۔ مضارع مرفوع کی گردان میں جن نو (۹) صیغوں میں آخر پر نون آتا ہے ان میں سے دو کو چھوڑ کر باقی سات صیغوں کا یہ نون حالتِ نصب میں گر جاتا ہے

مثال :۔ يَفْعَلُوْنَ سے يَفْعَلُوْا اور تَفْعَلِيْنَ سے تَفْعَلِي وغیرہ ہو جاتا ہے

Important

(۲) :۔ فعل مضارع کے آخر پر نون والے دو صیغوں

ایسے میں ان کا نون حالت نصب میں نہیں گرتا ہے
یعنی یہ دو نون صیغے حالت نصب میں بھی حالت رفع
کی طرح رہتے ہیں اور یہ دو نون جمع مونث غائب
اور جمع مونث حاضر کے صیغے ہیں اور جو نکہ یہ دونوں
صیغے جمع مونث (عورتوں) کیلئے آتے ہیں اس لئے ان
صیغوں کے آخری نون کو (نون النسوۃ) عورتوں والا
نون بھی کہتے ہیں

دوسرے لفظوں میں ہم یوں
بھی کہہ سکتے ہیں کہ مضارع منصوب کی گردان میں واحد
آنے والے نون — ماسوائے نون النسوۃ کے گر جاتے
ہیں

NOTE·7 :- مضارع مجزوم یا اسکی حالت جزم
بھی مضارع مرفوع میں ایک تبدیلی ہے جو فعل مضارع
کے آخری حصہ میں واقع ہوتی ہے اور اسکی

8 mon ۳ محرم

(تشدید)

9 tue ۴ محرم

بھی تین علامات یا شکلیں ہیں

(i) :- مضارع مرفوع کے جن پانچ صیغوں میں لام کلمہ
پر ضمہ (ـُ) آتا ہے حالت جزم میں ان پر علامت
سکون لگتی ہے یعنی یَفْعَلُ سے یَفْعَلْ (جمع)
اور اَفْعَلُ سے اَفْعَلْ وغیرہ ہوجاتا ہے
میں

(ii) :- مضارع مرفوع کی گردان میں جن نو (۹)
صیغوں کے آخر پر نون آتا ہے ان میں سے
دو کو چھوڑ کر باقی سات صیغوں کا یہ نون
جو کہ نون اعرابی کہلاتا ہے گر جاتا ہے
یعنی تَکْتُبُوْنَ سے تَکْتُبُوْا اور تَکْتُبِیْنَ سے
تَکْتُبِیْ وغیرہ ہو جاتا ہے

(iii) :- نصب کی طرح حالت جزم میں بھی نون
Important
النسوۃ والے دونوں صیغے اپنی اصلی حالت
پر یعنی مضارع مرفوع کی طرح ہی رہتے ہیں
مضارع مجزوم کی گردان صفحات ملاحظہ ہو

## September 1986

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

يَـْـَـْ    يَـْـَـَا    يَـْـَـُوا

تَـْـَـْ    تَـْـَـَا    يَـْـَـْنَ

تَـْـَـْ    تَـْـَـَا    تَـْـَـُوا

تَـْـَـِي    تَـْـَـَا    تَـْـَـْنَ

اَـْـَـْ    تَـْـَـْ    قَـْـَـْ

اَـْـَـْ    نَـْـَـْ    لَـْـَـْ

10 wed ۵ محرم

11 thu ۶ محرم 12 fri ۷ محرم

NOTE-8 :- درج بالا تفصیل سے یہ بات واضح ہو گئی ہو گی کہ

(i) :- مضارع منصوب اور مضارع مجزوم میں مشترک بات یہ ہے کہ دونوں کی گردان میں سات صیغوں میں نون اعرابی گر جاتا ہے اور دونوں میں نون النسوۃ والا نون برقرار رہتا ہے

(ii) :- اور دونوں میں یہ فرق ہے کہ مضارع مرفوع میں واحد متکلم کے ضمہ والے پانچ صیغوں میں مضارع کی حالت نصب میں فتحہ ـَ اور حالت جزم میں علامت سکون ـْ لگتی ہیں

NOTE-9 یہ بات تو پہلے ہی واضح ہے کہ چونکہ مضارع مجزوم کے پانچ صیغوں کے آخر میں بھی علامت سکون ـْ آتی ہے اس لیے ہی یہ عادت سکون کو حذف کرنے کی غلطی عام ہوتی ہے

Important

بالکل مبتدی حضرات کو غلطی سے اعراب کم دبا جاتا ہے

NOTE-10 :- جزم کو فعل مضارع کی حالت کا نام ہے
مثلاً اِنْ اسکی گردان پہلے پڑھا ہے جزم
کو علامت ضبط ( سکون ) کی طرح جیسے
مضارع مجزوم کے مذکورہ پانچ صیغوں کے
لام کلمہ پر جزم نہیں ہے بلکہ علامت سکون
ہوتی ہے جو ان پانچ صیغوں ~~کے لام کلمہ~~
~~پر جزم نہیں ہے~~ میں فعل کے مجزوم ہونے
کی علامت ہے اور جس حرف پر علامت سکون
ہوتی ہے بس ساکن کرنے میں مجزوم
نہیں کرتے

NOTE-11 :- یہ بات بہت اہم ہے کہ بعض دفعہ
کسی اسم یا فعل ماضی کے بنے صیغے کے بعد

sat 13 ۸ محرم

کوئی علامت وقف ہو ( یعنی آیت

sun 14 ۹ محرم

پڑھ رہا ہو ) تو ایسی صورت میں آخری
حرف کو ساکن ہی پڑھا جاتا ہے
کتابٌ حسینٌ ، وقتا کتبَ ۔ ایسی صورت میں
آخری حرف کو ساکن ہی پڑھا جاتا ہے لیکن اس سے
وہ اسم یا فعل مجزوم نہیں کہلاتا ہے
بالکل اسی طرح بعض دفعہ مضارع مجزوم
کے آخری حرف کو آگے ملانے کیلئے کسرہ
دی جاتی ہے جیسے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ
یہاں دراصل نَجْعَلْ ہے جسے آگے ملانے
کیلئے کسرہ دی گئی ہے ایسی صورت میں مضارع
مجزوم نہیں کہلاتا ہے اس لیئے کہ حالت جرّ کا
تو فعل سے تعلق ہی نہیں ہوتا ہے جو تو اسم کی
ایک حالت ہے جسکی ایک علامت تو بعض دفعہ کسرہ ہوتی ہے

NOTE-12 :- Important مضارع مرفوع کا تو کوئی سبب نہیں ہوتا
البتہ مضارع مرفوع کی حالت نصب یا حالت جزم
میں تبدیل ہونے کی کوئی وجہ ہوتی ہے

| SEPTEMBER | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

مندرجہ ذیل افعال میں مرفوع اور منصوب کا تعین کیجیے

(1) یَبْحَثُونَ ۔ مرفوع ہے وہ سب مرد کامیاب ہوتے ہیں / باتوں کے

(2) نَسْمَعَ ۔ منصوب ہے ہم (دو یا زیادہ مرد) سنیں گے

(3) تَلْبَسِي ۔ منصوب ہے تو ایک عورت پہنے گی

(4) يَأْكُلْنَ ۔ مرفوع ہے وہ سب عورتیں کھاتی ہیں یا کھائیں گی

(5) تَشْكُرُ ۔ مرفوع ہے تو ایک (مرد یا عورت) شکر کرتے ہو یا کرو گے

(6) يَفْتَحَا ۔ منصوب ہے وہ دو مرد [illegible] گے

15 mon ۱۰ محرم

(7) تَدْخُلَانِ ۔ مرفوع ہے وہ دو عورتیں یا [illegible] / یا تم دو عورتیں داخل ہوتی ہو یا ہوں گی

16 tue ۱۱ محرم

(8) تَضْرِبُوا ۔ منصوب ہے تم سب مرد مارو گے

(9) أَفْتَحَ ۔ منصوب ہے میں کھولوں گا

(10) تَشْرَبُوا ۔ منصوب ہے تم سب مرد پیو گے

(11) يَذْبَحُ ۔ مرفوع ہے وہ ایک مرد ذبح کرتا ہے یا کرے گا

(12) تَجْلِسْنَ ۔ منصوب ہے تم سب عورتیں بیٹھو گی

Important

مندرجہ ذیل میں مرفوع اور مجزوم کا تعین کیجئے

① ۔ تَقْعُدْ — مجزوم ہے — ہم دو یا جمع (مرد مؤنث) بیٹھے میں

② يَشْرَبْنَ — مرفوع بھی ہے اور مجزوم ہو سکتا ہے
اُن ~~ایک~~ سب عورتوں نے پیا ہے

③ يَشْكُرُوْنَ — مرفوع ہے — اُن سب مردوں نے شکر کیا ہے یا کریں گے

④ ۔ تَطْلُبْ — مجزوم ہے — تو ایک عورت نے طلب کیا ہے

⑤ ۔ تَقْشِرِيْنَ — مرفوع ہے — تو ایک عورت نے جارا ہے یا جارہے گی

⑥ أَفْتَحْ — مجزوم ہے — میں نے کھولا ہے

wed 17 ۱۲ محرم

⑦

thu 18 ۱۳ محرم fri 19 ۱۴ محرم

⑦ تَعْلَمُ — مرفوع ہے — ہم جانتے ہیں یا جانیں گے

⑧ يَشْرَبْ — مجزوم ہے — اُس ایک مرد نے پیا ہے

⑨ ۔ نَفْتَحْ — مجزوم ہے — ہم نے کھولا ہے

⑩ تَلْعَبَانِ — مرفوع ہے — تم دو عورتیں کھیلی ہو یا کھیلو گے

⑪ تَسْمَعْنَ — مرفوع بھی ہے اور مجزوم بھی ہیں یہی حالت ہوں
تم سب عورتوں نے سنا ہے یا سنو گی

Important

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

CH-NO-40

(مضارع کے تغیرات ۔۲)

# نواصب مضارع

## فعل مضارع کے منصوب ہونے کی وجہ

فعل مضارع کے منصوب ہونے کی متعدد وجوہ ہوسکتی
ہیں جن کا بیان ذکر کیا جائے گا۔ چار حروف فعل مضارع
کے ناصب کہلاتے ہیں یعنی یہ کہ اگر مضارع سے پہلے آجائیں
تو مضارع منصوب ہوجاتا ہے اور انہی کو نواصب بھی کہتے ہیں ① لَنْ
② أَنْ ③ إِذَنْ جو قرآن کریم میں إِذًا لکھا جاتا ہے ④ کَیْ
ہم ان سب پر الگ الگ بات کریں گے ان حروف سے پیدا ہونے
والی لفظی اور معنوی تبدیلیوں کا بیان کریں جس کو بلکہ
لفظ لَنْ کے تیسرا الاسباق ہے جس کا اسکی پہلے بات کر
یں

20 sat ۱۵ محرم

NOTE-1 لفظ لَنْ اپنے کوئی معنی نہیں

21 sun ۱۶ محرم

رکھتا ہے مگر مضارع پر لَنْ داخل
ہونے سے اس میں دو طرح کی معنوی تبدیلی پیدا ہوجاتی
ہے اولاً یہ کہ اس میں زور دار نفی پیدا ہوجاتی
ہیں اور ثانیاً یہ کہ اسکے معنی زمانہ مستقبل کے
ساتھ مخصوص ہوجاتے ہیں

مثال :۔ لَنْ یَفْعَلَ وہ ہرگز نہیں کرے گا

NOTE-2 یوں بھی کہہ سکتے ہیں لَنْ کے معنی ایک طرح
سے ... ہرگز نہیں ہوگا کہ ہوتے ہیں آپ
سمجھ لے میں مضارع مرفوع اور مضارع
منصوب دونوں کی گردان دے رہے ہیں
تاکہ آپ ہر صیغہ میں ہونے والی تبدیلیوں کو
اچھی طرح ذہن نشین کر لیں

Important

OCTOBER

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

محرّم سنہ ۱۴۰۷ھ

| مضارع مرفوع | مضارع منصوب |
|---|---|
| يَفْعَلُ وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا | لَنْ يَفْعَلَ وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا |
| يَفْعَلَانِ وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے | لَنْ يَفْعَلَا وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے |
| يَفْعَلُوْنَ وہ سب مرد کرتے ہیں، کریں گے | لَنْ يَفْعَلُوْا وہ سب مرد ہرگز نہیں کریں گے |
| تَفْعَلُ وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی | لَنْ تَفْعَلَ وہ ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی |
| تَفْعَلَانِ وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی | لَنْ تَفْعَلَا وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی |
| يَفْعَلْنَ وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی | لَنْ يَفْعَلْنَ وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی |
| تَفْعَلُ تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا | لَنْ تَفْعَلَ تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا |
| تَفْعَلَانِ تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے | لَنْ تَفْعَلَا تم دو مرد ہرگز نہیں کرو گے |
| تَفْعَلُوْنَ تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے | لَنْ تَفْعَلُوْا تم سب مرد ہرگز نہیں کرو گے |

١٧ محرم mon 22

١٨ محرم tue 23

| مضارع مرفوع | مضارع منصوب |
|---|---|
| تَفْعَلِيْنَ تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی | لَنْ تَفْعَلِيْ تو ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی |
| تَفْعَلَانِ تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی | لَنْ تَفْعَلَا تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی |
| تَفْعَلْنَ تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی | لَنْ تَفْعَلْنَ تم سب عورتیں ہرگز نہیں کرو گی |
| أَفْعَلُ میں ایک مرد کرتا ہوں یا کروں گا | لَنْ أَفْعَلَ میں ایک مرد ہرگز نہیں کروں گا |
| نَفْعَلُ ہم دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے | لَنْ نَفْعَلَ ہم دو مرد ہرگز نہیں کریں گے |
| نَفْعَلُ ہم سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے | لَنْ نَفْعَلَ ہم سب مرد ہرگز نہیں کریں گے |
| أَفْعَلُ میں ایک عورت کرتی ہوں یا کروں گی | لَنْ أَفْعَلَ میں ایک عورت ہرگز نہیں کروں گی |
| نَفْعَلُ ہم دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی | لَنْ نَفْعَلَ ہم دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی |
| نَفْعَلُ ہم سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی | لَنْ نَفْعَلَ ہم سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی |

Important

# September 1986 نوٹ کرنے کی باتیں

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

**NOTE-3** یاد رکھیں کہ ① [illegible] کلمہ کے آخر (نْ) والے صیغوں
میں آپ فتح پڑھیں نَ آتی ہے ② جمع مؤنث کے دونوں
صیغوں نے کوئی تبدیلی قبول نہیں کی ہے اور ان کی نون نسوہ
برقرار ہے ③ جبکہ باقی سات صیغوں سے ان کے نون اعرابی
گر گئے ہیں یہاں ایک اور اہم بات ہیں نوٹ کر لیں کہ
جمع مذکر سالم کے دونوں صیغوں سے جب نونِ اعرابی
گر جاتی ہے (مضارع منصوب یا مجزوم میں) تو ان کے آگے
ایک الف کا اضافہ کر دیتے ہیں یہ الف پڑھا نہیں
جاتا صرف لکھا جاتا ہے یعنی یَفْعَلُوْنَ اور تَفْعَلُوْنَ
سے نونِ اعرابی گرنے کے بعد اصل میں یَفْعَلُوْ
اور تَفْعَلُوْ ہو جانا چاہئے تھا لیکن ان کے آگے الف
کا اضافہ کر کے یَفْعَلُوْا اور تَفْعَلُوْا لکھا جاتا ہے

**NOTE-4** یہی قاعدہ فعل ماضی کے صیغہ جمع مذکر غائب فَعَلُوْا

24 wed ۱۹ محرم

کا ہے اسے واؤ الجمع صیغہ فعل

25 thu ۲۰ محرم 26 fri ۲۱ محرم

(مضارع یا ماضی) منصوب و مجزوم
کے بعد اگر کوئی مفعول آ جائے تو یہ الف نہیں لکھا جاتا
مثال :- فَعَلُوْهُ ، ضَرَبُوْهُ ان سب نے کر دیا نے
اسے مارا اسی طرح لَنْ يَّفْعَلُوْهُ یا لَنْ يَّنْصُرُوْهُ
وہ سب کر دیں اسی کو ہرگز نہیں کریں گے

**NOTE-5** :- یاد رہے یہ واؤ الجمع کے آگے زائد الف
لکھنے کا قاعدہ صرف افعال میں جمع مذکر کے صیغوں کے لئے
ہے کسی اسم پر جمع مذکر سالم سے جب نون جمع ہوتے
وقت نونِ اعرابی گر جاتا ہے تو وہاں الف کا اضافہ نہیں
ہوتا جیسے مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمُوْ جیسے مُسْلِمُوْ
مَدِيْنَةٍ (مدینہ کے مسلمان) اسی طرح صالحون سے
صالحو ہو گا جیسے صالحو المدینۃ. مدینہ کے نیک لوگ

**NOTE-6** لن کے علاوہ باقی نواصب مضارع (جو شروع
Important
میں دئے گئے ہیں) بھی جب مضارع پر داخل ہوتے ہیں
اسے نصب دیتے ہیں اور اسی مختلف صیغوں (میں) اور
بیان کی گئی تبدیلیاں لاتے ہیں یعنی ان کے ساتھ بھی

مضارع کی گردان اسی طرح ہوتی ہے جیسے لَن کے ساتھ لکھی گئی ہے
البتہ ہم ان حروف کے معنی لکھ دیتے ہیں تاکہ مضارع کے ساتھ
ان کے استعمال سے پیدا ہونے والی معنوی تبدیلی بھی آپ کو سمجھ
آسکے

NOTE-7 أَنْ کہ مثلاً أَمَرْتُهُ أَنْ يَذْهَبَ
(میں نے اسے حکم دیا کہ وہ جائے) (3) إِذَنْ یا إذًا
(تب تو، پھر تو) مثلاً اِذَنْ ینجح پھر تو وہ کامیاب
ہوگا یا إِذَنْ تَفْرَحُوا تب تو تم لوگ خوش ہوگے
ان ترجموں سے ظاہر ہے کہ اس سے پہلے ایک اور جملہ آتا ہے
مشاہدہ ہے یاد رہے إِذَنْ سے ظاہر ہو جاتا ہے
(4) كَيْ (تاکہ) مثلاً أَقْرَأُ كَيْ تَفْهَمَا
میں پڑھتا ہوں تاکہ تم دونوں سمجھو۔ اصلی بنا ہے
→ مضارع کو بھی جاتے ہیں ان کے علاوہ دو حرف ناصب
ایسے بھی ہیں کہ دراصل ان کے ساتھ خود کو / ۲۲ محرم sat 27

۲۳ محرم sun 28 نواصب میں سے کوئی ایک مقدر (یعنی خود
بخود موجود یا (UNDERSTOOD) ہوتا ہے یہ دو ہیں
لِ (تاکہ) اور حَتّٰى (یہاں تک کہ) ان کی تفصیل درج ذیل
ہے NOTE-8 :- لِ کو لام كَيْ بھی کہتے ہیں کیونکہ
یہ كَيْ (تاکہ) کا ہی ہم معنی ہے معنی کے لحاظ سے بھی مثلاً
مَنَحْتُكَ كِتَابًا لِتَقْرَأَ (میں نے تجھ کو
ایک کتاب دی تاکہ تو پڑھے) اس سے آپ سمجھ
گئے ہوں گے کہ یہاں لِ کو لِكَيْ کیوں کہتے
ہیں اس لئے کہ یہ بھی وہی كَيْ والے معنی
دیتا ہے بلکہ "لِ" كَيْ اور لِكَيْ ایک ہی
طرح استعمال ہوتے ہیں

NOTE-9 :- بعض دفعہ لِ ۔ أَنْ کے ساتھ
مل کر بصورت لِأَنْ تاکہ استعمال ہوتا ہے
لِأَنْ سمجھو جب مضارع منفی سے

Important

پہلے آتا ہے اس صورت میں لِأَنْ لَا کو
لِئَلَّا لکھتے اور پڑھتے ہیں

## Sep–Oct 1986

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| SEPTEMBER | | | | | | |
| F | S | S | M | T | W | T |
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

حَتّٰی نَكْتُبَ كِتَابًا لِيُحْرَجَ نُحْمَلْ

میں مجھ روایت شامل ہو کہ تاہم تو جا ملن ہے

NOTE-10 :- اسی طرح اس پا نصب، مضارع حتّٰی

بھی ہے نہ بھی دراصل حتّٰی اَن، حتّٰی اَن

ہوتا ہے میں اَن (مخذوف غیر مقدر ہوتا) اُن

ہو جاتا ہے اور صرف حتّٰی استعمال اُن

لیکن مضارع کو نصب اسی مخذوف

کی وجہ سے آتی ہے مثلاً حتّٰی یکفرج

انسان تک نہ وہ خوش ہو جائے (ظاہر ہے

اس حتّٰی کا استعمال بھی إذن، اور لام کی

کی طرح ایک سابقہ جملہ کے بعد آنے

والے جملے میں ہوتا ہے ابتدا میں نہیں

**29 mon** ۲۴ محرم

ہو سکتے ناصب مضارع کے علاوہ

**30 tue** ۲۵ محرم

حتّٰی کے کچھ اور استعمال بھی ہیں

جو آپ آگے چل کر پڑھیں گے

*Important*

# EX-NO-40 (۹)

محرم ۱۴۰۷ھ

10

| عدد | غائب مذکر | غائب مؤنث | حاضر مذکر | حاضر مؤنث | غائب مذکر | غائب مؤنث |
|---|---|---|---|---|---|---|
| واحد نفی | لن يكتب<br>ہرگز نہیں لکھے گا وہ ایک مرد | لن تكتب<br>ہرگز نہیں لکھے گی وہ ایک عورت | لن تكتب<br>ہرگز نہیں لکھے گا تو ایک مرد | لن تكتبي<br>ہرگز نہیں لکھے گی تو ایک عورت | لن أكتب<br>ہرگز نہیں لکھوں گا میں ایک مرد | لن أكتب<br>ہرگز نہیں لکھوں گی میں ایک عورت |
| تثنیہ نفی | لن يكتبا<br>ہرگز نہیں لکھیں گے وہ دو مرد | لن تكتبا<br>ہرگز نہیں لکھیں گی وہ دو عورتیں | لن تكتبا<br>ہرگز نہیں لکھو گے تم دو مرد | لن تكتبا<br>ہرگز نہیں لکھو گی تم دو عورتیں | لن نكتب<br>ہرگز نہیں لکھیں گے ہم دو مرد | لن نكتب<br>ہرگز نہیں لکھیں گی ہم دو عورتیں |
| جمع نفی | لن يكتبوا<br>ہرگز نہیں لکھیں گے وہ سب مرد | لن يكتبن<br>ہرگز نہیں لکھیں گی وہ سب عورتیں | لن تكتبوا<br>ہرگز نہیں لکھو گے تم سب مرد | لن تكتبن<br>ہرگز نہیں لکھو گی تم سب عورتیں | لن نكتب<br>ہرگز نہیں لکھیں گے ہم سب مرد | لن نكتب<br>ہرگز نہیں لکھیں گی ہم سب عورتیں |

## أن يذهب

۲۶ محرم wed 1

۲۷ محرم thu 2

۲۸ محرم fri 3

| | غائب مذکر | غائب مؤنث | حاضر مذکر | حاضر مؤنث | متکلم مذکر | متکلم مؤنث |
|---|---|---|---|---|---|---|
| واحد | أن يذهب<br>یہ کہ وہ ایک مرد جائے | أن تذهب<br>یہ کہ وہ ایک عورت جائے | أن تذهب<br>یہ کہ تو ایک مرد جائے | أن تذهبي<br>یہ کہ تو ایک عورت جائے | أن أذهب<br>یہ کہ میں ایک مرد جاؤں | أن أذهب<br>یہ کہ میں ایک عورت جاؤں |
| تثنیہ | أن يذهبا<br>یہ کہ وہ دو مرد جائیں | أن تذهبا<br>یہ کہ وہ دو عورتیں جائیں | أن تذهبا<br>یہ کہ تم دو مرد جاؤ | أن تذهبا<br>یہ کہ تم دو عورتیں جاؤ | أن نذهب<br>یہ کہ ہم دو مرد جائیں | أن نذهب<br>یہ کہ ہم دو عورتیں جائیں |
| جمع | أن يذهبوا<br>یہ کہ وہ سب مرد جائیں | أن يذهبن<br>یہ کہ وہ سب عورتیں جائیں | أن تذهبوا<br>یہ کہ تم سب مرد جاؤ | أن تذهبن<br>یہ کہ تم سب عورتیں جاؤ | أن نذهب<br>یہ کہ ہم سب مرد جائیں | أن نذهب<br>یہ کہ ہم سب عورتیں جائیں |

Important

27-8-96

118

116

October 1986

| OCTOBER | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

| متکلم | | حاضر | | غائب | | عدد |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مونث | مذکر | مونث | مذکر | مونث | مذکر | |
| لِأَفْهَمَ تاکہ سمجھوں میں ایک عورت | لِأَفْهَمَ تاکہ سمجھوں میں ایک مرد | لِتَفْهَمِي تاکہ سمجھے تو ایک عورت | لِتَفْهَمَ تاکہ سمجھے تو ایک مرد | لِتَفْهَمَ تاکہ سمجھے وہ ایک عورت | لِيَفْهَمَ تاکہ سمجھے وہ ایک مرد | واحد معانی |
| لِنَفْهَمَ تاکہ سمجھیں ہم دو عورتیں | لِنَفْهَمَ تاکہ سمجھیں ہم دو مرد | لِتَفْهَمَا تاکہ سمجھے تم دو عورتیں | لِتَفْهَمَا تاکہ سمجھے تم دو مرد | لِتَفْهَمَا تاکہ سمجھے وہ دو عورتیں | لِيَفْهَمَا تاکہ سمجھیں وہ دو مرد | تثنیہ معانی |
| لِنَفْهَمَ تاکہ سمجھیں ہم سب عورتیں | لِنَفْهَمَ تاکہ سمجھیں ہم سب مرد | لِتَفْهَمْنَ تاکہ سمجھے تم سب عورتیں | لِتَفْهَمُوا تاکہ سمجھو تم سب مرد | لِيَفْهَمْنَ تاکہ سمجھیں وہ سب عورتیں | لِيَفْهَمُوا تاکہ سمجھیں وہ سب مرد | جمع معانی |

4 sat ۲۹ محرم

5 sun ۳۰ محرم

## EX. NO. 40 - B

اردو میں ترجمہ

① تو نیکی کے مرتبہ کو ہرگز نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ
تو صبر کے ساتھ نہیں چلے گا

② تو دودھ کیوں نہیں پیتا تاکہ وہ تجھے فائدہ دے

③ سعید دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا پس میں نے اس کیلئے دروازہ کھولا
تاکہ وہ ہمارے پاس آ جائے (ہم پر داخل ہو جائے لفظی)

④ میں نے اسکو اجازت دے دی تاکہ وہ غمگین نہ ہو جائے

⑤ اور موسیٰ ع نے اپنی قوم کو کہا بے شک اللہ تعالیٰ
تم کو حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے کا ذبح کرو

Important

⑥ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں جاہلوں سے ہو جاؤں

⑦ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں

عربی میں ترجمہ

① لَن أَشرَبَ القَهوَةَ اليَوم

② خَلَقَ اللهُ الإنسانَ لِيَعبُدَهُ

③ نَقرَأُ القُرآنَ لِنَفهَمَهُ

④ لَن يَبيعَهَا حَتّى تأذَنَ لَهُم

⑤ كُنتُم قَرَعتُم البابَ فَفَتَحتُكُم البابَ لِئَلّا تَحزَنوا

mon 6 ۱ صفر

tue 7 ۲ صفر

Important

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

مضارع کے تغیرات (۳)

## مضارع مجزوم

**NOTE-1** .. گذشتہ سبق میں ہم نے حروف ناصبہ کا جائزہ لیا تھا جن میں جو
مضارع کو نصب دیتے ہیں۔ اب اس سبق میں ہم نے ایسے عوامل
کا جائزہ لینا ہے جو کہ مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ ایسے
حروف و اسماء کو جوازم مضارع کہتے ہیں۔ یہ جوازم
دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو صرف ایک فعل (مضارع)
کو جزم دیتے ہیں اور دوسرے وہ جو دو فعلوں (مضارع)
کو جزم دیتے ہیں۔

**NOTE-2** .. صرف ایک فعل کو جزم دینے والے حروف بھی کتاب
کی طرح اصطلاح تو چار ہی ہیں (i) لَمْ (ii) لَمَّا (iii) لِ امر
(iv) لا اسے لائے نہی کہتے ہیں جبکہ دو فعلوں کو جزم دینے والا
اسم حرف جازم (i) اِنْ (ii) الرجع اور بعض اسمائے
8 wed ۳ صفر
9 thu ۴ صفر 10 fri ۵ صفر
استفہام مثلاً مَنْ۔ مَا۔ مَتٰی
اَیْنَ۔ اَیَّانَ۔ اَنّٰی وغیرہ بھی مضارع کے دو فعلوں
کو جزم دیتے ہیں اس وقت ان کو اسمائے شرط کہتے
ہیں اور یہ جملہ شرطیہ میں استعمال ہوتے ہیں
اور شرط اور جواب شرط میں آنے والے دونوں فعل
مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ پہلے ہم ایک فعل مضارع کو
جزم دینے والے حروف جازمہ میں سے پہلے دو یعنی لَمْ ۱
لَمَّا کے استعمال اور معنی کی بات کرتے ہیں باقی دو حروف
یعنی لامِ امر اور لائے نہی پر ان شاء اللہ کو بات ہوگی

**NOTE-3** .. جب فعل مضارع پر جب لَمْ داخل ہوتا ہے تو
وہ بھی معنوی اور اعرابی دونوں تبدیلیاں لاتا ہے اعرابی
تبدیلی یہ آتی ہے کہ مضارع مجزوم ہو جاتا ہے یعنی اس
کے لام کلمہ پر ضمہ (ـُ) والے صیغوں
میں علامت سکون (ـْ) آجاتی ہے اور
ن کے علاوہ باقی نون اعرابی والے صیغوں کا
نون گر جاتا ہے

Important نون النسوہ